4623CH11

اینٹ کا جواب پتھر

جودھ پور سے دس میل کے فاصلے پر ایک گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا۔ یہ کسان بہت غریب تھا لیکن تھا وہ بہت عقل مند۔ صبح سے شام تک محنت کرتا پھر بھی اس کا پیٹ نہ بھرتا تھا۔ اس کی بیوی اس حالت سے پریشان تھی۔ وہ سوچتی کہ ان کی بھی کیا زندگی ہے کہ ساری عمر یوں ہی پریشانی میں گزر رہی ہے۔ ایک دن اس نے کسان سے کہا۔ ''دیکھو جی! ہمیں اس گاؤں میں رہتے ہوئے اتنے دن ہو گئے اور ہم نے کسی کی دعوت تک نہیں کی۔ آخر ایسا

بھی کیا۔ اب کی فصل پر میں سب گاؤں والوں کو کھانا کھلاؤں گی۔'' کسان کیا کہتا خاموش ہو گیا۔ فصل کا وقت آیا تو ان کے پاس اناج اتنا نہ تھا کہ دعوت ہو سکتی۔ جب بیوی نے بہت ضد کی تو وہ اپنا بیل بیچنے کو تیّار ہو گیا۔ جب بیل کو

لے کر چلا تو بیوی نے کہا۔ دیکھو اس بیل کے کم سے کم سو روپیہ مانگنا اور اگر کوئی تیار نہ ہو تو اسّی کہنا اور پھر ستّر کہنا مگر دیکھو کسی طرح ساٹھ سے کم پر نہ بیچنا۔''

کسان بیل کو لے کر روانہ ہو گیا۔ چلتے چلتے راستے میں ایک بھیڑیں چرانے والا ملا۔ وہ اپنی بھیڑیں چرا رہا تھا۔ کسان کو دیکھ کر اُس نے پوچھا ''بھیّا کہاں جا رہے ہو''؟ کسان نے جواب دیا۔ ''میں بیل بیچنے جا رہا ہوں۔''

''ارے بیل کی تو مجھے بھی ضرورت ہے۔ کتنے روپیہ لو گے؟'' گڈریا بولا۔ ''بھئی ہماری گھر والی نے اس بیل کے سو روپیہ بتائے ہیں۔ اس لیے ہم سو روپیہ میں بیچیں گے'' کسان نے جواب دیا۔

''دیکھو یہ تو بہت ہیں ہم ایسا کرتے ہیں کہ کسی اور آدمی سے بیل کے دام پوچھتے ہیں۔ جو دام وہ بتائے وہی بیل کے دام ہوں گے۔''

کسان اس بات پر تیّار ہو گیا۔ وہ دونوں آگے بڑھے تو سامنے ٹیلے پر ایک بوڑھا بیٹھا ہوا تھا۔ دونوں اس بیل کو لے کر اس بوڑھے کے پاس پہنچے اور کہا۔ ''بابا اس بیل کی کیا قیمت ہو گی؟'' بوڑھا سوچتا رہا کچھ اُنگلیوں پر حساب لگاتا

رہا اور پھر بولا۔ ''چودہ روپیہ۔''

کسان یہ سُن کر حیران رہ گیا مگر بات کا پکّا تھا۔ یہ کہہ چکا تھا کہ جو قیمت یہ بتائیں گے منظور ہے اس نے چودہ روپیہ لےکر بیل اُسے دے دیا۔ گھر لوٹا تو بیوی ناراض ہوئی اور اُس نے کہا۔ ''ضرور وہ کوئی ٹھگ تھا۔ تمھیں اس سے اس حرکت کا بدلہ ضرور لینا چاہیے''۔

دوسرے دن کسان نے عورت کا بھیس بدلا۔ گہنے پہنے اور اسی طرف روانہ ہوا۔ عورت کو ایسے آتا دیکھ کر گڈریے نے کہا۔ ''کہاں جارہی ہو؟'' کسان نے باریک آواز بنا کر جواب دیا۔ ''گھر چھوڑ کر آئی ہوں اب جو دال روٹی دے گا اُسی کے ساتھ رہوں گی۔''

گڈریا خوش ہوگیا کہنے لگا۔ ''چلو میرے گھر چلو وہاں تمھیں کوئی دُکھ نہ دوں گا اور تمھارا ہر طرح خیال رکھوں گا۔''

دونوں گھر پہنچے۔ کسان نے دیکھا کہ وہ بوڑھا جس نے اس کے بیل کی قیمت لگائی تھی گھر میں بیٹھا ہوا ہے وہ فوراً سب کچھ سمجھ گیا۔ گڈریا بولا۔ ''بابا آج تو یہ عورت لے کر آیا ہوں اب میں اِسے گھر میں رکھوں گا بوڑھا بولا۔ ''ارے تم نوجوان ہو تم پھر شادی کر لینا یہ عورت میری خدمت کرے گی۔''

یہ سُن کر گڈریا اس عورت کو چھوڑ کر پھر اپنے کام پر چلا گیا۔ بوڑھے نے اس عورت کو سارے گھر کی سیر کرائی اور تمام کمرے دکھائے۔ اُس نے کہا کہ ان کمروں میں روپیہ گڑا ہے یہ سب تیرا ہے، جب کسان نے دیکھا کہ جوان بہت دور چلا گیا ہے تو اُس نے ڈنڈا لے کر بوڑھے کو خوب پیٹنا شروع کر دیا وہ پیٹتا جاتا اور کہتا جاتا ''میرا نام اینٹ کا جواب پتھر میرا نام اینٹ کا جواب پتھر'' بوڑھا پٹتے پٹتے بے ہوش ہوگیا۔ کسان نے اس کے گھر سے روپیہ نکالا اور چل دیا۔ کسان کی بیوی اتنا بہت سا روپیہ دیکھ کر بہت خوش ہوئی، کسان نے کہا۔ ''ابھی بدلہ پورا نہیں ہوا اب دیکھنا میں اس کا کیا حشر کرتا ہوں۔'' دوسرے دن وہ وید کا روپ بدل کر اُس ٹھگ کے گھر کے باہر پہنچا اور آواز لگائی۔ ''دَوا لو دَوا۔۔۔''

ٹھگ تو وہاں پڑا ہی ہوا تھا اس کے سارے بدن پر چوٹ آئی تھی اُس نے اسے اندر بُلایا۔ اندر گیا تو

دیکھا کہ وہاں دونوں موجود ہیں اس نے جوان سے کہا کہ تھوڑا سا بھیڑ کا دودھ لے آؤ میں دوا بناتا ہوں جوان تو باہر گیا اور کسان نے پھر اس بوڑھے کو پیٹنا شروع کیا پیٹتے جاتا اور کہتا جاتا میرا نام اینٹ کا جواب پتھر جَب بوڑھا مار کھاتے کھاتے گِر پڑا تو کسان نے دوسرے کمرے کا روپیہ بھی نکال لیا اور چل پڑا۔ اب اس کے پاس دو کمروں کا روپیہ تو آچکا تھا اب دو کمروں کا باقی تھا۔ تیسری مرتبہ اس نے جوتشی کا روپ بدلا اور چل دیا۔ راستہ میں وہی گڈریا ملا گڈریے نے کہا۔ ''مہاراج دو دن سے کوئی شخص اینٹ کا جواب پتھر'' آتا ہے اور ہمیں مار پیٹ کر بھاگ جاتا ہے اس کا پتہ بتایئے'' جوتشی نے حساب لگایا اور کہا۔ ''تم مندر میں جاؤ اور وہاں ایک گھنٹہ تک ایک ٹانگ پر کھڑے ہوکر پرارتھنا کرو وہ شخص خود تمھارے قبضہ میں آجائے گا۔''
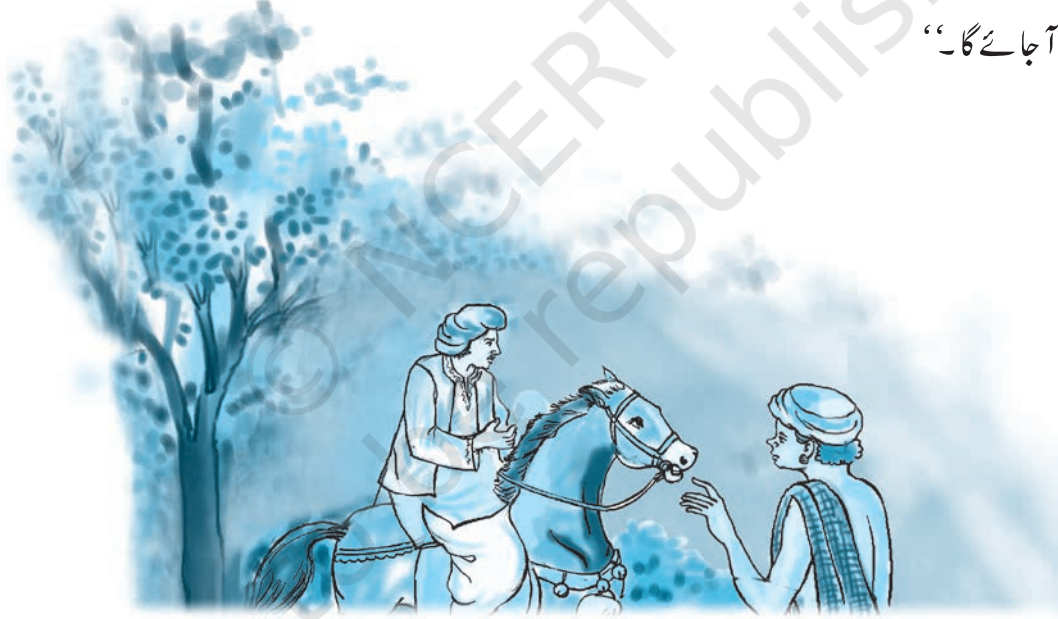
گڈریا مندر میں پہنچا تھوڑی دیر بعد کسان پھر گھر میں داخل ہوا اور اس نے اسی طرح بوڑھے کی خوب پٹائی کی۔ جب بوڑھا بے ہوش ہوگیا تو تیسرے کمرے کا روپیہ بھی نکالا اور چلتا بنا۔ اب بس ایک کمرہ باقی تھا۔ کسان سوچنے لگا کہ اب کیا ترکیب ہو وہ ایک دن اپنے گاؤں کے باہر نکلا تو وہاں کیا دیکھتا ہے کہ ایک آدمی گھوڑے پر سوار جارہا ہے۔ اس نے پوچھا۔ ''سوار بھائی سوار بھائی تم کِدھر

جاتے ہو؟"

"ہمارے ٹھاکر صاحب کا اونٹ گُم ہو گیا ہے میں اس کو ڈھونڈنے جاتا ہوں۔" اُس سَوار نے کہا۔ کسان کے ذہن میں فوراً ایک ترکیب سمجھ میں آ گئی اس نے کہا۔"میں تمھیں بتاتا ہوں میرے ساتھ چلو۔" اُسے کسان اُسی ٹھگ کے گھر کی طرف لے گیا اور اُس سے کہا۔"یہی وہ گھر ہے۔ اِسی گھر والے نے اونٹ پکڑا ہے تم اس کے یہاں جانا اور کہنا کہ اینٹ کا جواب پتھر آ گیا ہے اَب سنبھلو۔"

سوار نے ایسا ہی کیا، جب گڈریے نے یہ نام سُنا تو ڈنڈا لے کر پیچھے دوڑا اور اُسے دوڑتے دیکھ کر سَوار گھوڑے پر بیٹھ کر بھاگ گیا۔ آگے آگے سوار اور پیچھے پیچھے گڈریا، جب گڈریا بہت دُور نکل گیا تو کسان گھر میں داخل ہوا اور پھر بوڑھے کو پیٹنے کے لیے آگے بڑھا اور کہنے لگا کہ اب آیا "اینٹ کا جواب پتھر" یہ نام سُن کر بوڑھا پھر بے ہوش ہو گیا

اور کسان چوتھے کمرے کا روپیہ بھی لے گیا اس طرح اس نے اپنا بدلہ لے لیا۔

کچھ دنوں بعد اس نے گاؤں والوں کی بڑی زور دار دعوت کی اور ہنسی خوشی رہنے لگا۔

راجستھان کی لوک کہانی

سوالات

1. کسان اپنا بیل بیچنے کے لیے کیوں تیّار ہو گیا؟
2. بیل کی قیمت کے بارے میں کسان کی بیوی نے کیا ہدایت کی؟
3. گڈریے نے بیل خریدنے کے لیے کیا چالا کی کی؟
4. گڈریے سے بدلہ لینے کے لیے کسان نے پہلی بار کیا کیا؟
5. کسان نے دوسری اور تیسری مرتبہ گڈریے سے کس طرح بدلہ لیا؟
6. چوتھے کمرے کا مال حاصل کرنے کے لیے کسان نے کیا کیا؟
7. یہ کہانی آپ کو کیسی لگی اپنے الفاظ میں لکھیے۔